سوال

پاکیزگی

جواب

محتلم کا کھانا پینا السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ کیا احتلام کی حالت میں کھانا پینا جائز ہے ؟ اگر ایک بندہ روزے کے لیے صبح اٹھتا ہے اور اسے احتلام کا پتا چلتا ہے اور روزے کا وقت بھی کم ہے تو اسے پہلے نہانا چاہئے یا کھانا کھانا چاہئے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! احتلام کی حالت میں کھانے پینے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ آپ کو چاہئے کہ پہلے آپ روزہ رکھ لیں اور بعد میں نہالیں ، کیونکہ روزہ رکھنے کے لئے پاکیزگی کی شرط نہیں ہے ۔ ابو بکر بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں اور میرے والد، عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئے ، تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمان کہ «اَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰہ صَلَى اللّٰہ علیہ وعلی آلہ وسلم اِن کانَ لَيُصبِحُ جُنُباً مِن جِماعٍ غَيرِ اِحتِلَام ثُمَّ يَصُومُهُ» میں گواہی دیتی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم احتلام کے سبب سے نہیں بلکہ جماع کے سبب سے حالت جنابت میں صبح کرتے اور غسل کیے بغیر روزہ رکھتے» ، پھر ہم دونوں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور انہوں نے بھی یہی بات کی ۔ صحیح البخاری ، حدیث نمبر ۱۹۳۱ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اِس بیان سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم جنابت کی حالت میں روزہ رکھ لیتے تھے اور یقینی بات ہے کہ نمازِ فجر سے پہلے غُسل فرمالیتے تھے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی